

اسلامیات

mention the full qs statement or the source of the qs for proper evaluation....

سوال #1

اسلام میں عوامی انتظامیہ

تعارف

انسانوں کی ہدایت کے لیے اللہ تعالیٰ نے دین اسلام نازل فرمایا۔ اسلام نے نہ صرف دنیاوی معاملات پر رہنمائی فرمائی بلکہ پبلک ایڈمنسٹریشن کا مکمل نظام بھی تشکیل دیا۔ اسلام نے سرکاری ملازمین کو رعایا کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا۔ قیامت سے دن سرکاری ملازمان سے ان کے عہدے کے متعلق پوچھا جائے گا۔ اسلام نے ان کو حقوق العباد پر توجہ دینے کا حکم دیا۔

پبلک ایڈمنسٹریشن کی تعریف

پبلک ایڈمنسٹریشن سے مراد حکومتی نظام کو چلانا اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا۔ پبلک ایڈمنسٹریشن کی تعریف EN Gladden نے درج ذیل الفاظ میں کی ہے

لوگوں کی دیکھ بھال کرنا
ان کا خیال رکھنا اور
ان کے معاملات کا
انتظام کرنا

پبلک ایڈمنسٹریشن میں گریڈ 7 سے لے کر گریڈ 19 تک تمام سرکاری عہدیداران شامل ہوتے ہیں۔ پبلک ایڈمنسٹریشن کا دائرہ بہت وسیع ہے اس میں دفتری امور، دفاعی امور، منصوبہ بندی اور مالی بجٹ سب شامل ہیں۔ یہ حکومت کا ایک نہایت اہم جز ہے۔ اس کے بغیر حکومت کا چلنا محال ہو جاتا ہے۔

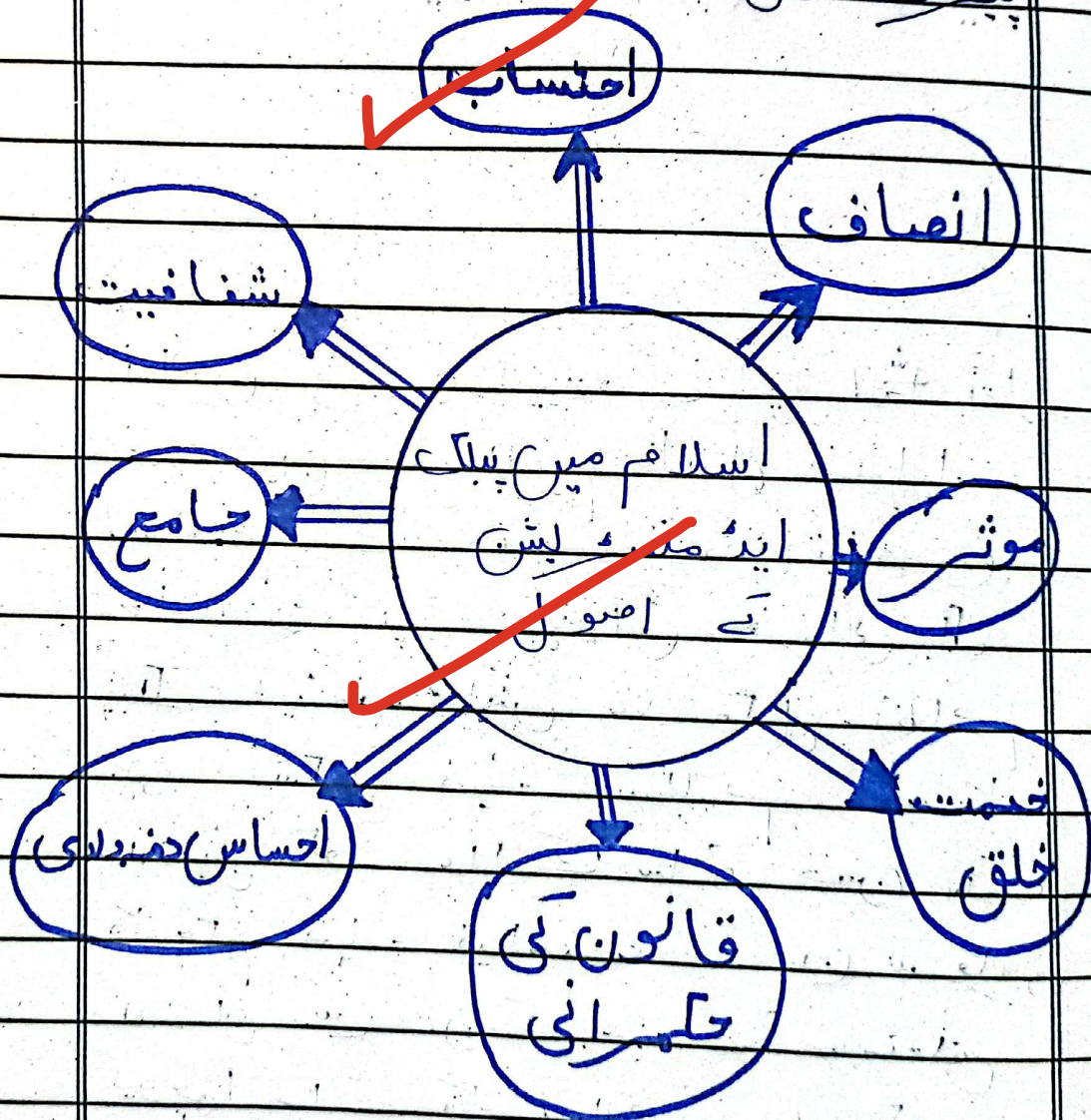
اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا نظریہ

اسلام نے پبلک ایڈمنسٹریشن کا اپنا الگ نظریہ پیش کیا ہے۔ یہ نظریہ قرآنی آیات، نبوی سنت اور خلف راشدین کے اقدامات پر مبنی ہے۔ اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا نظام قانون الہی، استنباط، انصاف، شفافیت، اجتہاد، قیاس وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اسلام اس بات پر زور دیتا ہے کہ سرکاری عہدے ان لوگوں کو دیئے جائیں جو ان کے قابل ہوں۔ خلیفہ بننے کے بعد حضرت ابو بکر نے اپنے پہلے خطبہ میں فرمایا

میں کمزوروں کے حقوق کی حفاظت کروں گا اور طاقتور کو کمزور کے حقوق میں مداخلت نہیں کروں گا

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن کے اصول

اسلامی پبلک ایڈمنسٹریشن مختلف اصولوں پر قائم ہے۔ یہ قانون آج سے ۱۴۰۰ سال پہلے اسلام نے اپنے پیروکاروں کو دے دیے تھے۔



۱) قانون الہی

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے۔ اس کا مقصد ہے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنا۔ نیک اعمال سے انجام دینا۔ برائی سے بچنا اور آخرت میں جنت میں اعلیٰ مقام حاصل کرنا۔ اسلامی معاشرہ قانون الہی پر قائم ہونا ہے۔ اسلامی دیانت اور سرکاری ملازمین کا مقصد ہے کہ قانون الہی سے مطابق ملکی نظام چلائیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو تخلیق کیا تا کہ وہ دنیا میں خدا سے احکامات سے مطابق زندگی بسر کرے۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتے ہیں

لقد خلقنا الانسان في احسن تقويم

اور ہم نے انسان کو نہایت عمدہ

انداز میں پیدا کیا

قانون الہی سے مراد ہے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی جائے اور زندگی

ماہر شعبہ ان کے بتانے سے ان کے احکامات
کے مطابق گزارا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ
یہ

جس نے رسول کی اطاعت
کی اس نے میری اطاعت
کی

(2) خدمت خلق کرنا

اسلام نے خدمت خلق پر بہت
زور دیا ہے۔ اسلام پبلک ایڈمنسٹریشن
میں خدمت خلق کو بہت اہمیت
حاصل ہے۔ حکمرانوں کو رعایا کے ساتھ
رحمدلی، شفقت اور اللہ انصاف کے
ساتھ پیش آنے کا حکم دیا گیا ہے۔

حضرت عمر بن خطابؓ نے عہد درانی
کو خط لکھا میں فرماتا ہوں کہ تم پر
فرض ہے کہ تم لوگوں کی خدمت کرو۔
حضرت علیؓ نے بھی کوفہ کے گورنر
کو خط میں لکھا کہ تمہارا کام
ہے لوگوں کی مدد کرنا نہ سلطان بننا۔

(3) انصاف کرنا

انصاف پبلک ایڈمنسٹریشن قاضی اصول ہے۔ حکمرانوں اور سیاسی عہدیدان کا کام ہے کہ وہ لوگوں میں انصاف کریں۔ اس سے معاشرہ مستحکم ہوگا۔

add and highlight references/examples against these arguments.

(4) موثر قانون سازی کرنا

اسلامی معاشرے میں موثر قانون سازی پر زور دیا گیا ہے۔ قانون عوام کی رائے سے تشکیل دے جائے جائیں۔ تمام رعایا کے لیے قانون برابر بنوئے جائے۔ نبی نے ایلان موقع پر فرمایا

نبی اسرائیل اس وجہ سے تیار ہوئی کہ وہ اپنے عام لوگوں پر قانون نافذ کرتے اور امرا کو جھوٹ دینے

5) احساس ذمہ داری اور احتساب

اسلام نے سقاری ملازمین کو اپنی
دعا یا کی ذمہ داری سوائی اور ان کو
اگلا کہا کہ اس بارے میں ان سے
احتساب ہوگا

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

خلاصہ

اسلام نے پبلک ایڈمنسٹریشن کے نظام
میں حقوق العباد پر بہت زور دیا
اور حکمرانوں کو رعایا کا ذمہ دار قرار
دیا

07